صلوا كما رأيتموني أصلي

آئیے نماز نبوی ﷺ سیکھیں



ترتیب و ڈیزائننگ:
مدثر رحمانی

Mudassir Rahmani
rahmanimu | Fahm-e-salaf
salafimanhaj2 | SpreadTawheed
91 8767498442
rahmanimu
mudassir_1989
rahmanimu

عن حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:
إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: اللهُ أَكْبَرُ

حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے قبلے کی طرف منہ کرتے، اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور کہتے (اللہ اکبر) اللہ سب سے بڑا ہے۔



(سنن ابن ماجہ : 803)

صلوا كما رأيتموني أصلي

۲

آئیے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

ہاتھوں کے اٹھانے کی کیفیت

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو تکبیر تحریمہ کے وقت آپ نے رفع یدین کیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں (کندھوں) تک اٹھایا۔ (صحیح بخاری : 736)





اور ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا بھی ثابت ہے. (صحیح مسلم : 391)

سینے پر ہاتھ باندھنا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر رکھتے اور انہیں اپنے سینے پر باندھا کرتے تھے.

(سنن ابی داؤد : 759)



وائل بن حجر کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا اور سینے پر رکھا (صحیح ابن خزیمہ : 479)

صلوا كما رأيتموني أصلي

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں ۴

دعائے استفتاح

رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان بغیر آواز کے یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (صحیح بخاری :744)



اور یہ دعا بھی آپ ﷺ سے ثابت ہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ (سنن ابو داؤد : 775)

قرأت سے پہلے أعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد تعوذ پڑھتے

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو ہر آواز کو سننے والا ہے اور ہر چیز کو جاننے والا ہے مردود شیطان کے شر سے، اس کے خطرے سے اس کی پھونکوں سے اس کے وسوسوں سے (سنن ابو داؤد :775)



پھر آپ ﷺ سرا (آہستہ) **بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** پڑھتے

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے ان میں سے کسی کو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے نہیں سنا۔ (صحیح مسلم :890)

دوسری روایت میں ہے (بسم اللہ) جہرا نہیں پڑھتے تھے (احمد:13259)

سورہ فاتحہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(مسند احمد : 13337)



ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی قرأت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ایک ایک آیت ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتے تھے. (سنن ابی داؤد : 4001)

صلوا كما رأيتموني أصلي

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں ٧

سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ**

اس شخص کی نماز نہیں جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے (بخاری: 756)

امام بخاری رحمہ نے اپنی صحیح میں باب باندھا ہے (امام و مقتدی کے لئے تمام حضری اور سفری نمازوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے چاہئے نماز جہری ہو یا سری) (بخاری، کتاب الاذان)



دوسری حدیث آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص، ناقص ہے

(سنن ابن ماجہ: 841، حسن)

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

صلوا کما رأیتمونی أصلی

٨

امام کے پیچھے بلند آواز سے آمین کہنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم إِذَا قَرَأَ: {وَلَا الضَّالِّينَ} [آخر سورة الفاتحة] قَالَ: آمِينَ، وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ.

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (سورۃ فاتحہ کے آخر میں) «ولا الضالین» کہتے تو «آمین» کہتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کرتے ۔ (سنن ابو داؤد :932)



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ کیوں کہ جس کی آمین ملائکہ کے آمین کے ساتھ ہوگئی اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بخاری :780، مسلم :410)

صلوا كما رأيتموني أصلي

٩

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سری نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد دوسری سورت پڑھنا بہتر ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: ہم لوگ امام کے پیچھے ظہر اور عصر کی نمازوں میں پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھتے تھے اور بعد کی دو رکعتوں میں (صرف) سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ :843)



ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

اگر تم سورہ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھو تو وہ تمھارے لئے کافی ہوجائے گی اور اگر زائد (قرآن) پڑھ لو تو بہتر ہے.

(بخاری :772، مسلم :396)

رفع الیدین کن کن مقامات پر ہے؟

انّ ابنَ عُمَرَ، كانَ إذا دَخَلَ فِي الصَّلاةِ كبَّرَ و رَفَعَ يدَيهِ، وإِذا رَكَعَ رَفَعَ يدَيهِ، وإِذا قالَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَفَعَ يدَيهِ، وإِذا قامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يدَيهِ، و رَفَعَ ذلِكَ ابنُ عُمَرَ إلى نَبِيِّ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم



عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں داخل ہوتے تو پہلے تکبیر تحریمہ کہتے اور ساتھ ہی رفع یدین کرتے۔ اسی طرح جب وہ رکوع کرتے تب اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تب بھی دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب قعدہ اولیٰ سے اٹھتے تب بھی رفع یدین کرتے۔ آپ نے اس فعل کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا۔ (کہ آپ ﷺ اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری: 739)

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

صلوا كما رأيتموني أصلي

١١

رکوع جاتے وقت تکبیر اور رفع یدین

آپ ﷺ رکوع جاتے وقت (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما، قال: رأيت النبي ﷺ افتتح التكبير في الصلاة، فرفع يديه حين يكبر حتى يجعلهما حذو منكبيه، وإذا كبر للركوع فعل مثله،



عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نماز تکبیر تحریمہ سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں (کندھوں) تک اٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تب بھی اسی طرح کرتے (صحیح بخاری : 738)

(سنن ابو داؤد :730)

اگر پہلے تکبیر اور بعد میں رفع یدین کرلیا جائے تو یہ بھی جائز ہے

رکوع کی کیفیت

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ



(آپ ﷺ) پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھتے اور اعتدال و سکون سے رکوع کرتے ، نہ سر کو جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے.

(سنن ابو داؤد :730)

رکوع کی دعائیں

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (صحیح مسلم :1814)

میرا عظیم رب ہر عیب سے پاک ہے

(۲) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي



اے اللہ! جو ہمارا رب ہے تو پاک ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں یا اللہ! مجھے بخش دے (صحیح بخاری :794)

(۳) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نہایت پاک ہے، مقدس ہے فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السَّلام) کا رب (صحیح مسلم :1091)

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

۱۴

کما رأیتمونی أصلی

صلوا

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کیا کہے



وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا، وَقَالَ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ، وَكَانَ لاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

(آپ ﷺ) جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو دونوں ہاتھ بھی اٹھاتے اور رکوع سے سر مبارک اٹھاتے ہوئے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا و لک الحمد کہتے تھے۔ سجدہ میں جاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(صحیح بخاری :735)

رکوع سے اٹھنے کے بعد مقتدی کیا کہے ؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ،



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللّٰھم ربنا و لک الحمد کہو۔ (صحیح بخاری :796)

رَبَّنَا وَلَكَ الحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے (صحیح بخاری :799)

صلوا كما رأيتموني أصلي

١٦

آئیے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سجدہ میں جاتے وقت اونٹ کی طرح نہ بیٹھیں

آپ ﷺ " اللہ اکبر" کہتے ہوئے سجدے میں جاتے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اس طرح نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے بلکہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے (زمین پر) رکھے



(سنن ابو داؤد :840)

سات ہڈیوں پر سجدہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيَّ ﷺ: «أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الجَبْهَةِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَاليَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَأَطْرَافِ القَدَمَيْنِ» (صحیح بخاری : 812)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: نبی ﷺ نے فرمایا: ”مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے: پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ کیا، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔“



صلوا كما رأيتموني أصلي

١٨

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

سجدے کی کیفیت

آپ ﷺ سجدے میں اپنے دونوں بازوں بغلوں سے ہٹا کر رکھتے

ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ (سنن ابو داؤد :730)

(سجدے میں) اپنے ہاتھوں کو اپنے بغلوں سے دور رکھتے ۔



سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کرنا

فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ (صحیح بخاری :828)

اور جب آپ نے سجدہ کیا تو نہ آپ دونوں ہاتھوں کو بچھائے ہوئے تھے اور نہ ہی سمیٹے ہوئے تھے اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ تھیں۔

صلوا كما رأيتموني أصلي

١٩

آیئے نمازِ نبوی ﷺ سیکھیں

سجدہ میں اپنے بازوؤں کو (جانور کی طرح) زمین پر نہ بچھائیں

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلاَ يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ» (صحیح بخاری :822)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”سجدے میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔“



نوٹ : اس حکم میں مرد و عورتیں سب شامل ہیں لہذا عورتوں کو بھی چاہیے کہ سجدے میں اپنے بازو نہ پھیلائیں

سجدے کی دعائیں

سجدے میں بندہ اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے اس لئے سجدے میں خوب دعائیں کرنی چاہیے درج ذیل دعاؤں کا پڑھنا ثابت ہے :

(1) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (صحیح مسلم : 772)

(2) سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (صحیح مسلم : 487)

(3) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي



(صحیح بخاری :817)

صلوا كما رأيتموني أصلي

٢١

آیئے نمازِ نبوی ﷺ سیکھیں

سجدے میں ایڑیوں کو ملا کر رکھنا

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے پر پڑا، اس وقت آپ سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے (صحیح مسلم :486)



ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ :آپ ﷺ ایڑیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں اور پیروں کی انگلیاں قبلہ رخ تھیں (صحیح ابن خزیمہ : 654)

سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی کیفیت

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ پیارے نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں : ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا،

پھر (آپ ﷺ) اپنا سر اٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ لیتے اور اس کے اوپر بیٹھ جاتے

(سنن ابی داؤد : 730)



آپ ﷺ سجدے سے آٹھ کر جلسے میں تھوڑی دیر بیٹھے رہتے حتی کہ بعض کہنے والا کہہ دیتا کہ آپ بھول گئے ہیں

(صحیح بخاری : 821، صحیح مسلم :472)

سجدوں کے درمیان کیا پڑھیں؟

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے (سنن ابی داؤد : 850)



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

(سنن ابی داؤد : 872)

دوسرے سجدے کے بعد اطمینان سے بیٹھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا،

پھر سجدہ کرو اور سجدے میں اطمینان سے رہو۔ پھر سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ،

(صحیح بخاری :757)



ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ پیارے نبی ﷺ دوسرے سجدے سے اٹھنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی

(سنن ابی داؤد :730)

نوٹ: سجدہ کرتے، سجدے سے سر اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین ثابت نہیں.

الحمد للہ یہاں پر ایک رکعت کا طریقہ نماز نبوی ﷺ مکمل ہوا.

دو سجدوں کے درمیان اقعاء کرنا

طاؤس رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ ہم نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کے متعلق پوچھا: تو انہوں نے کہا: یہ سنت ہے۔ ہم نے کہا: ہم تو اسے پاؤں پر بوجھ یا آدمی کے لیے باعث مشقت خیال کرتے ہیں. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ آپ کے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(صحیح مسلم : 536)

اٹھتے وقت ہاتھوں کی کیفیت

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنِ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ، ثُمَّ قَامَ

جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تو بیٹھ جاتے، زمین پر ٹیک لگا کر پھر اٹھتے تھے۔ (صحیح بخاری :824)



بیہقی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے تو ہاتھوں کے بل اٹھتے اور ہاتھ گویا آٹا گوندرہے ہوتے تھے (سنن کبری بیہقی : 2/135)

تشہد میں ہاتھوں کی کیفیت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ: «أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ»



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور انگلیوں سے ترپن (53) کی گرا بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔

(صحیح مسلم :1310)

تشہد میں پڑھی جانے والی دعائیں

(1) التحیات

التحیات للہ الصلوات........ (صحیح بخاری :1202)

(2) درود ابراهیمی

اللھم صل علی محمد .... (صحیح بخاری :3370)

(3) سلام سے پہلے کئی مسنون دعائیں ثابت ہیں آپ کو جو یاد ہو پڑھ لیں

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي .... (صحیح بخاری :834)

اللھم انی اعوذبك من عذاب القبر........ (صحیح بخاری :832)

صلوا كما رأيتموني أصلي

٢٩

آیئے نماز نبوی ﷺ سیکھیں

تورّک کرنا

عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه قال: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ



ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب (آپ ﷺ) اس سجدہ میں ہوتے جس میں سلام کرنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو دائیں پاؤں کے نیچے سے نکال کر بائیں سرین کے حصے پر بیٹھ جاتے۔

(سنن ابی داؤد :730)

دائیں بائیں سلام پھیرنا

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہا کہ نبی کریم ﷺ (نماز کے اختتام پر) اپنی دائیں اور بائیں طرف سلام کیا کرتے تھے، حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔ (اور آپ کہتے تھے)

«السلام علیکم و رحمۃ اللہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ»

(سنن ابی داؤد : 996)